سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کے درمیان ربط یا مشابہت

ابتدائی آیات میں ربط :-

1> دونوں الٓمّٓ سے شروع ہوتی ہیں -
2> دونوں کے آغاز میں قرآن مجید کی عظمت کا بیان ہے -
3> دونوں سورتوں کے شروعات میں نبی ﷺ سے براہِ راست خطاب کیا گیا اور پہلی کتابوں کا بھی ذکر کیا گیا -

البقرۃ : 4 ← وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

آل عمران : 3 ← نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

4> دونوں سورتوں کے آغاز میں اَلْكِتٰب (قرآن) کا تعارف کرایا گیا -

البقرۃ : 2 ← ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

آل عمران : 3 ← نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اختتامی آیات میں ربط :-

1> دونوں کے اختتام پر عظیم دعائیں ہیں -

2> دونوں سورتوں کے اختتام پر مومنوں کے ایمان لانے کی بات کی گئی -

البقرۃ : 285 ← اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

آل عمران : 193 ← رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

3> دونوں سورتوں کے اختتام پر مغفرت کی دعا کی گئی -

البقرۃ : 285 ← وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

آل عمران : 193 ← رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

4> سورۃ البقرۃ کے آخر میں کہا گیا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (کافر قوم کے مقابلے ہماری مدد فرما) جبکہ سورۃ آل عمران : 195 میں کہا گیا فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ
(تو اُن کے رب نے اُنکی دعا قبول کرلی [اور فرمایا] کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جنھوں نے [میری خاطر] ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے راستے میں انھیں تکلیفیں دی گئیں اور انھوں نے جہاد کیا اور وہ قتل کردیے گئے تو میں ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دُور کردوں گا اور انھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں - یہ اللہ کی طرف سے [اُن کا] بدلہ ہے اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے -)

البقرۃ : 286 میں کافروں کے مقابلے اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی گئی جبکہ آل عمران : 195 میں کافروں کے ظلم کی فہرست (لسٹ) ہے جس میں اللہ کی مدد کی ضرورت ہے -

متفرق ربط :-

1> البقرۃ میں امت مسلمہ اور اہل کتاب میں خاص طور پر یہودیوں سے خطاب ہے - جبکہ آل عمران میں امت مسلمہ اور اہل کتاب خاص طور پر نصاریٰ سے خطاب ہے - سورۃ الفاتحۃ میں المغضوب یعنی یہودیوں کے بارے میں ذکر پہلے ہے اور اُس کے بعد الضالین یعنی عیسائیوں کے بارے میں ذکر ہے - سورۃ الفاتحۃ کے بعد پہلی سورۃ البقرۃ (یہودیوں کے بارے میں زیادہ باتیں) ہے اور بعد میں سورۃ آل عمران (عیسائیوں کے بارے میں زیادہ باتیں) ہے -
کسی نے آل عمران کے بارے میں یہ بھی کہا کہ یہ یہودیوں پر بھی تنقید ہے کہ تم نے صرف قرآن اور رسول ﷺ کا ہی انکار نہیں کیا بلکہ عیسیٰؑ کا بھی انکار کیا تھا -

2> سورۃ البقرۃ : 143 میں اُمتِ مسلمہ کو اُمَّةً وَّسَطًا معتدل امت کے خطاب سے نوازا گیا
سورۃ آل عمران : 110 میں اُمتِ مسلمہ کو خَيْرَ اُمَّةٍ بہترین امت کے خطاب سے نوازا گیا -

3> البقرۃ : 41 میں اہل کتاب کو اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ (اِس کتاب [قرآن] پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی ہے جو اُس [تورات] کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے) کے الفاظ سے اسلام کی دعوت دی گئی -
آل عمران : 20 میں ءَاَسْلَمْتُمْ (کیا تم اسلام لاتے ہو) کے الفاظ سے اسلام کی دعوت دی گئی -

4> دونوں سورتوں میں قرآن کو پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی کہا گیا -

البقرۃ : 41 ← اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ (اِس کتاب [قرآن] پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی ہے جو اُس [تورات] کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے) - [البقرۃ میں اور بھی دوسری اِسی طرح کی آیات ہیں] -

آل عمران : 3 ← نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ (اُسی نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب [قرآن] نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے)

5> جہاد فی سبیل اللہ کے ضمن میں سورۃ البقرۃ میں جہاد بالمال یا انفاق فی سبیل اللہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے اور سورۃ آل عمران میں قتال فی سبیل اللہ پر -

6> البقرۃ جنگ بدر (جو سب سے پہلے جنگ ہوئی تھی اور جنگِ اُحد کے پہلے ہوئی) سے پہلے نازل ہوئی - سورۃ البقرۃ میں حضرت طالوت کے قصے کے ذریعے مسلمانوں کو جنگ بدر کے لیے ذہنی طور پر تیار کیا گیا -
جبکہ آل عمران میں کئی آیتیں جنگِ احد کے بعد کے بارے میں بتائی گئی - یعنی البقرۃ میں جنگ (جنگ بدر) کے پہلے کیسے تیاری کرنی ہے اُس کے بارے میں ہے - اور آل عمران میں جنگ (جنگ احد) کے بعد کیا کرنا ہیں اُسکے بارے میں ہدایات ہیں -
دوسری بات جنگ بدر میں مسلمانوں کو کامیابی حاصل ہوئی اور جنگ احد میں مسلمانوں کو پہلے کامیابی حاصل ہوئی پھر ناکامیابی - [جنگ کے بدر کے بعد کے واقعات سورۃ انفال میں ہیں] -

7> البقرۃ میں ایمان پر زیادہ زور ہے جبکہ آل عمران میں اسلام پر -

8> البقرۃ کے آغاز میں تین گروہوں (متقین، کافرین اور منافقین) کا ذکر ہے - آل عمران میں مزید دو گروہوں (راسخون فی العلم اور فتنہ پھیلانے والے لوگ جو دین کے معاملے میں فتنے کھڑے کرتے ہیں) کا ذکر ہے -

9> البقرۃ کے شروع میں آدمؑ کا واقعہ ہے جبکہ آل عمران میں عیسیٰؑ کا واقعہ ہے - اِن دونوں میں بھی مماثلت ہے - آدمؑ بغیر ماں اور باپ کے پیدا کئے گئے جبکہ عیسیٰؑ بغیر باپ کے پیدا کئے گئے -

آل عمران : 59 ← اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ...
(اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی ہے ...)

یعنی سورۃ آل عمران میں ہی یہ بات کہی گئی -